بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر **ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)**

مطبع ____________ قریشی آرٹ پریس

کتابت ____________ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ____________ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ____________ مارچ ۲۰۰۴ء

نحمدہ ونصلی علی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم رسولہ الکریم

کتاب الحجت

اس کتاب میں حسب ذیل ابواب ہیں

۱۔ حجت خدا کی طرف لوگوں کا مضطر ہونا۔
۲۔ طبقات انبیاء و مرسلین و آئمہ۔
۳۔ رسولؐ و نبی و محدّث کا فرق۔
۴۔ بغیر وجود امام مخلوق پر حجت خدا قائم نہیں ہوتی۔
۵۔ زمین کسی وقت حجت خدا سے خالی نہیں رہتی۔
۶۔ اگر روئے زمین پر صرف دو آدمی رہ جائیں تو ان میں ایک ضرور حجت خدا ہوگا۔
۷۔ معرفتِ امام اور اس کی طرف رجوع۔
۸۔ اطاعت آئمہ کا فرض ہونا۔
۹۔ آئمہ لوگوں پر اللہ کی طرف سے گواہ ہیں۔
۱۰۔ آئمہ علیہم السلام ہادیٔ خلق ہیں۔
۱۱۔ آئمہ علیہم السلام ولی امر اور خزانۂ علم الٰہی ہیں
۱۲۔ آئمہ خلفاء اللہ ہیں زمین میں اور ابواب ہیں جن سے علم لیا جائے۔
۱۳۔ آئمہ نور خدا ہیں۔
۱۴۔ آئمہ علیہم السلام ارکانِ ارض ہیں۔
۱۵۔ فضیلت امام اور اس کی صفات۔
۱۶۔ آئمہ علیہم السلام ولاۃ امر ہیں اور وہ محسود خلق ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔
۱۷۔ آئمہ علیہم السلام وہ علاماتِ الٰہیہ ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔
۱۸۔ وہ آیات جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔ آئمہ علیہم السلام۔
۱۹۔ اللہ و رسولؐ نے آئمہ کے ساتھ ہونا فرض کیا ہے۔
۲۰۔ وہ اہل الذکر جن سے سوال کرنے کا اللہ نے لوگوں کو حکم دیا ہے آئمہ علیہم السلام ہیں۔
۲۱۔ خدا نے اپنی کتاب میں جن کے علم کی تعریف کی ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔
۲۲۔ راسخون فی العلم آئمہ ہیں۔
۲۳۔ جن کو خدا کی طرف سے علم ملا ہے اور جن کے سینوں میں علم نے قرار پکڑا ہے آئمہ ہیں۔
۲۴۔ جن کا خدا نے اصطفا کیا ہے اور اپنی کتاب کا وارث بنایا ہے وہ آئمہ ہیں۔
۲۵۔ کتاب خدا میں دو اماموں کا ذکر ہے اوّل جو خدا کی طرف بلانے والے ہیں وہ ہمارے آئمہ ہیں دوسرے جو جہنم کی طرف بلاتے ہیں۔
۲۶/۲۷ جن نعمتوں کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔
۲۸۔ متوسمین جن کا ذکر قرآن میں ہے آئمہ ہیں اور صراط مستقیم وہی ہیں۔
۲۹۔ نبیؐ اور آئمہؑ کے سامنے اعمال پیش ہوتے ہیں۔

۳۱/۳۰۔ آئمہ علیہم السلام معدن علم و شجرہ نبوت وملائکہ کے آنے کی جگہ ہیں ۔

۳۲۔ آئمہ وارثان علم ہیں ۔

۳۳۔ آئمہ آنحضرتؐ صلعم اور تمام انبیاو اوصیاکے جو آنحضرتؐ سے پہلے ہوتے ان سب کے علم کے وارث ہیں ۔

۳۴۔ آئمہ تمام کتب سماوی کے عالم ہیں ۔

۳۵۔ پورا قرآن سوائے آئمہ کے کسی نے جمع نہیں کیا اور وہ پورے قرآن کے عالم ہیں ۔

۳۶۔ آئمہ اسمائے اعظم الٰہیہ ہیں ۔

۳۷۔ آیات ومعجزات انبیاء آئمہ کے پاس ہیں

۳۸۔ آئمہ رسولؐ کے سلاح ومتاع کے مالک ہیں ۔

۳۹۔ رسول اللہ کے تبرکات مثل تابوت بنی اسرائیل کے تھے ۔

۴۰۔ ذکر صحیفہ وجفر وجامعہ اور مصحف فاطمہؑ

۴۱۔ انا انزلنا فی لیلۃ القدر کی تفسیر ۔

۴۲۔ آئمہ علیہم السلام اور شب جمعہ ۔

۴۳۔ آئمہ علیہم السلام زیادہ کرتے ہیں اس چیز کو جو ان کے پاس ہے ۔

۴۴۔ آئمہ وہ تمام علوم جانتے ہیں جن کا تعلق ملائکہ، انبیاءً ومرسلین سے رہا ہے ۔

۴۵۔ ذکر غیب اور آئمہ ۔

۴۶۔ آئمہ جب جاننا چاہتے ہیں تو ان کو علم دیا جاتا ہے

۴۷۔ آئمہ جانتے ہیں کب مریں گے اور وہ نہیں مرتے مگر اپنے اختیار سے ۔

۴۸۔ آئمہ علم ماکان ویکون کو جانتے ہیں اور ان پر کوئی شے مخفی نہیں ۔

۴۹۔ خدا نے جو علم نبیؐ کو دیا ہے اس کے متعلق آنحضرتؐ کو حکم دیا کہ امیرالمومنین کو تعلیم دیں اور حضرت علیؑ شریک علم رسولؐ تھے ۔

۵۰۔ جہات علوم آئمہ علیہم السلام

۵۱۔ آئمہ علیہم السلام سے اگر چھپایا جائے تو وہ ہر اچھی بری بات کو بتا دیتے ہیں ۔

۵۲۔ امر دین کو تفویض رسولؐ اور آئمہ کو ۔

۵۳۔ آئمہ گزشتہ لوگوں میں کس سے مشابہ ہیں اور ان کو نبی نہ کہنا چاہیئے ۔

۵۴۔ آئمہ محدث ومفہم ہیں

۵۵۔ ارواح آئمہ کا ذکر ۔

۵۶۔ اس روح کا ذکر جو آئمہ سے مخصوص ہے ۔

۵۷۔ امام کے جاننے کا وقت اپنے سے پہلے امام کے علوم کو

۵۸۔ آئمہ علیہم السلام علم وشجاعت واطاعت میں سب برابر ہیں ۔

۵۹۔ امام اپنے بعد والے امام کو پہچانتا ہے اور یہ آیت ان ہی کے بارے میں ہے ان اللہ یامران تودوا الامانات الی اہلہا ۔

۶۰۔ امامت اللہ کا عہد ہے جو ایک کے بعد دوسرے کو پہنچتا ہے ۔

۶۱۔ آئمہ علیہم السلام نے نہیں کیا اور نہیں کریں گے کوئی کام عہد الٰہی کے خلاف اور جو حکم خدا ہے اس سے تجاوز نہیں کرتے ۔

۶۲۔ وہ امور جو حجت امام کو واجب کرتے ہیں ۔

۶۳۔ اثبات امامت اعقاب ہیں ۔
۶۴۔ ہر امام کے متعلق نصوص ۔
۶۵۔ نص امامت حسنؑ بن علیؑ۔
۶۶۔ نص بر امامت حسین بن علی ۔
۶۷۔ نص برامامت علی بن الحسینؑ
۶۸۔ نص بر امامت امام محمد باقرؑ
۶۹۔ نص بر امامت امام جعفر صادقؑ
۷۰۔ نص بر امامت موسیٰ کاظمؑ
۷۱۔ نص برامامت امام رضاؑ
۷۲۔ نص بر امامت امام محمد تقیؑ
۷۳۔ نص بر امامت امام محمد نقیؑ
۷۴۔ نص بر امامت امام حسن عسکریؑ
۷۵۔ نص بر امامت حضرت حجت علیہ السلام
۷۶۔ ان لوگوں کا ذکر جنہوں نے حضرت حجتؑ کو دیکھا تھا
۷۷۔ حضرت حجت کا نام لینے کی نہی ۔
۷۸۔ حال غیبت ۔
۷۹۔ مسئلہ غیبت ۔
۸۰۔ امر امامت میں حق و باطل کے دعوے کا فیصلہ ۔
۸۱۔ کراہیت توقیت ۔
۸۲۔ خالص کو غیر خالص سے جدا کرنا ۔
۸۳۔ جس نے امام کو پہچانا اس کے لئے تقدم و تاخیر مضر نہیں۔
۸۴۔ نااہل کا دعویٰ امامت ۔
۸۵۔ اس کا بیان جس نے بے معرفتِ امام عبادت کی ۔
۸۶۔ اس کا بیان جو بے معرفتِ امام مرگیا۔
۸۷۔ حق اہلبیت کو جاننے والا اور انکار کرنے والا
۸۸۔ لوگوں پر امام کے مرنے پہ کیا واجب ہے ۔
۸۹۔ امام کب جانتا ہے کہ حق امامت اس کی طرف منتقل ہوا۔
۹۰۔ حالاتِ آئمہ علیہم السلام
۹۱۔ امام کو امام ہی غسل دیتا ہے۔
۹۲۔ آئمہ کی کیفیت ولادت
۹۳۔ آئمہ کے ابدان و ارواح و قلوب کی خلقت ۔
۹۴۔ تسلیم اور فضیلت مسلمین
۹۵۔ لوگوں پر واجب ہے کہ مناسک بجالانے کے بعد امام کے پاس آئیں اور معالم دین میں ان کی طرف رجوع کریں۔
۹۶۔ ملائکہ آئمہ کے پاس آتے ہیں ان کے فرش پر قدم رکھتے ہیں اور ان کو خبر دیتے ہیں۔
۹۷۔ جن آئمہ کے پاس آتے ہیں ان سے علم حاصل کرتے ہیں ۔
۹۸۔ آئمہ علیہم السلام کے فیصلے ۔
۹۹۔ علم کی سیرابی خانۂ آلِ محمدؐ سے ہوتی ہے ۔
۱۰۰۔ امرِ حق جو لوگوں کو ملا ہے وہ آئمہ سے ملا ہے۔
۱۰۱۔ احادیث آئمہ صعب و مستصعب ہیں۔
۱۰۲۔ نبیؐ نے کیا نصیحت کی آئمہ مسلمین کے لئے ۔
۱۰۳۔ حق امام سے کیا واجب ہے۔
۱۰۴۔ زمین ساری امام کی ہے۔
۱۰۵۔ سیرتِ امامؑ۔
۱۰۶۔ نوادر۔
۱۰۷۔ ولایت کے بارے میں تنزیل۔
۱۰۸۔ روایات آئمہ و ملائکہ متعلق ولایت ۔
۱۰۹۔ معرفت اولیاء آئمہ

جس طرح ان سے پہلوں کو خلیفہ بنایا تھا۔ فرمایا۔ ان سے مراد آئمہ ہیں۔

تیرہواں باب

آئمہ علیہم السلام نور خدا ھیں

((بَابُ ١٣ أَنَّ الْأَئِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ نُورُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ)) ١١٣

١ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مِرْدَاسٍ قَالَ: حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْكَابُلِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «فَآمِنُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا» فَقَالَ: يَا أَبَا خَالِدٍ النُّورُ وَاللهِ الْأَئِمَّةُ مِنْ آلِ ۶۴/۸ ق مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَهُمْ وَاللهِ نُورُ اللهِ الَّذِي أَنْزَلَ، وَهُمْ وَاللهِ نُورُ اللهِ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ، وَاللهِ يَا أَبَا خَالِدٍ لَنُورُ الْإِمَامِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ أَنْوَرُ مِنَ الشَّمْسِ الْمُضِيئَةِ بِالنَّهَارِ، وَهُمْ وَاللهِ يُنَوِّرُونَ قُلُوبَ الْمُؤْمِنِينَ، وَيَحْجُبُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ نُورَهُمْ عَمَّنْ يَشَاءُ فَتُظْلِمُ قُلُوبُهُمْ، وَاللهِ يَا أَبَا خَالِدٍ لَا يُحِبُّنَا عَبْدٌ وَيَتَوَلَّانَا حَتَّى يُطَهِّرَ اللهُ قَلْبَهُ، وَلَا يُطَهِّرُ اللهُ قَلْبَ عَبْدٍ حَتَّى يُسَلِّمَ لَنَا وَيَكُونَ سِلْماً لَنَا، فَإِذَا كَانَ سِلْماً لَنَا سَلَّمَهُ اللهُ مِنْ شَدِيدِ الْحِسَابِ وَآمَنَهُ مِنْ فَزَعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَكْبَرِ.

۱۔ ابو خالد سے مروی ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے آیۃ فآمنوا باللہ ورسولہ والنور الذی انزلنا کے متعلق پوچھا۔ فرمایا۔ اے ابو خالد نور سے مراد نور آئمہ ہیں۔ آل محمدؐ سے قیامت تک ہونے والے اور وہی وہ نور ہیں جو نازل کیا گیا اور وہی اللہ کے نور ہیں آسمان و زمین میں۔ واللہ اے! ابو خالد نور امام قلوب مومنین میں ہے وہ نصف النہار کے سورج سے زیادہ روشن ہوتا ہے اور وہ (آئمہ) قلوب مومنین کو منور کر دیتے ھیں اور اللہ ان کے نور کو جس سے چاہتا ہے چھپاتا ہے ان کے قلوب تاریک ہو جاتے ہیں واللہ۔ اے ابو خالد ہم سے نہیں محبت کرتا کوئی بندہ اور نہیں دوست رکھتا ہم کو، مگر یہ کہ اللہ اس کے قلب کو پاک کرتا ہے اور پاک نہیں کرتا کسی کے دل کو جب تک وہ ہمیں نہ مانے اور ہم سے صلح نہ کرے۔ پس جب ہم سے صلح کرتا ہے تو خدا اس کو سخت عذاب سے اور روز قیامت کے خوف عظیم سے محفوظ رکھتا ہے۔

٢ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: «الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوباً عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ، يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ

وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ ـ إِلَىٰ قَوْلِهِ ـ : وَ اتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ أُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ » قَالَ: النُّورُ فِي هٰذَا الْمَوْضِعِ [عَلِيٌّ] أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَئِمَّةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ. الا ۷/۱۵۷

۲۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا آیہ وہ لوگ جنھوں نے اتباع کیا رسول و نبی امی کا جس کا ذکر انھوں نے لکھا ہوا توریت و انجیل میں پایا ہے جو ان کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے روکتا ہے اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتا ہے اور ناپاک کو حرام، الیٰ قولہ اور انھوں نے اتباع کیا اس نور کا جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا ہے وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں فرمایا نور سے مراد یہاں علی امیر المومنین اور آئمہ علیہم السلام ہیں۔

۳ـ أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنِ ابْنِ فَضَّالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَقَدْ آتَى اللّٰهُ أَهْلَ الْكِتَابِ خَيْراً كَثِيراً، قَالَ: وَ مَا ذَاكَ؟ قُلْتُ: قَوْلُ اللّٰهِ تَعَالَىٰ: «الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ـ إِلَىٰ قَوْلِهِ: أُولٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا» قَالَ: فَقَالَ: قَدْ آتَاكُمُ اللّٰهُ كَمَا آتَاهُمْ، ثُمَّ تَلَا: «يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ آمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ، وَ يَجْعَلْ لَكُمْ نُوراً تَمْشُونَ بِهِ» يَعْنِي إِمَاماً تَأْتَمُّونَ بِهِ. ۵۲-۵۴ قصص ۵۷ حد، ۲۸

۳۔ ابو جارود سے مروی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا کہ اللہ نے اہل کتاب کو خیر کثیر دیا ہے یہ کیا بات ہے فرمایا خدا فرماتا ہے وہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے قرآن سے پہلے کتاب دی ہے وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں وہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے میں دوہرا اجر دیا جائے گا اور یہ بھی فرمایا ہے تم کو اللہ نے اسی طرح دیا ہے جیسے ان کو دیا تھا پھر یہ آیت پڑھی اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ۔ اس نے رحمت کے دو ٹکڑے تم کو دیئے ہیں اور تمہارے لئے ایک نور قرار دیا ہے کہ تم ان کے سہارے چلو یعنی امام جس کی تم اقتدا کرو۔

٤ـ أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَظِيمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَسَنِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبَاطٍ وَالْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْكَابُلِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَىٰ: «فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَ رَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا» فَقَالَ: يَا أَبَا خَالِدٍ! النُّورُ وَاللّٰهِ الْأَئِمَّةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ، يَا أَبَا خَالِدٍ! لَنُورُ الْإِمَامِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ أَنْوَرُ مِنَ الشَّمْسِ الْمُضِيئَةِ بِالنَّهَارِ وَهُمُ الَّذِينَ يُنَوِّرُونَ قُلُوبَ الْمُؤْمِنِينَ وَ يَحْجُبُ اللّٰهُ نُورَهُمْ عَمَّنْ يَشَاءُ، فَتُظْلِمُ قُلُوبُهُمْ وَ يَغْشَاهُمْ بِهَا. ت ۶۴/۸

۴۔ ابو خالد کابلی سے مروی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس آیت کے متعلق سوال کیا ایمان

لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر، اتباع کرو اس نور کا جو ہم نے نازل کیا ہے۔ فرمایا۔ اے ابوخالد واللہ نور سے مراد آئمہ علیہم السلام ہیں اے ابوخالد نور امام ہے قلوب مومنین نور ہیں اور دن میں چمکنے والے سورج سے زیادہ روشن ہیں وہ آئمہ وہ ہیں جو قلوب مومنین کو روشن کرتے ہیں اور اس کو روک دیتا ہے اللہ جس سے چاہتا ہے پس ان کے قلوب تاریک ہو جاتے ہیں اور ان پر پردے پڑ جاتے ہیں۔

٥ ـ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَمُّونَ، عَنْ عَبْدِاللهِ
ابْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْأَصَمِّ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ سَهْلٍ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ
عليه السلام فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالىٰ: «اَللهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ» فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ «فِيهَا مِصْبَاحٌ» ۲۴/۳۵ ن
الْحَسَنُ «الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ» الْحُسَيْنُ «الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ» فَاطِمَةُ كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ بَيْنَ
نِسَاءِ أَهْلِ الدُّنْيَا «يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ» إِبْرَاهِيمُ عليه السلام «زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ» لَا يَهُودِيَّةٍ وَلَا
نَصْرَانِيَّةٍ «يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ» يَكَادُ الْعِلْمُ يَنْفَجِرُ بِهَا «وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُورٌ عَلَىٰ نُورٍ» إِمَامٌ مِنْهَا بَعْدَ إِمَامٍ.
«يَهْدِي اللهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ» يَهْدِي اللهُ لِلْأَئِمَّةِ مَنْ يَشَاءُ «وَيَضْرِبُ اللهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ» قُلْتُ «أَوْ كَظُلُمَاتٍ»
قَالَ: الْأَوَّلُ وَصَاحِبُهُ «يَغْشَاهُ مَوْجٌ» الثَّالِثُ «مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ ظُلُمَاتٌ» الثَّانِي «بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ»:
مُعَاوِيَةُ لَعَنَهُ اللهُ وَفِتَنُ بَنِي أُمَيَّةَ «إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ» الْمُؤْمِنُ فِي ظُلْمَةِ فِتْنَتِهِمْ «لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَنْ لَمْ
يَجْعَلِ اللهُ لَهُ نُوراً» إِمَاماً مِنْ وُلْدِ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ «فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ» إِمَامٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَقَالَ فِي قَوْلِهِ
«يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ»: أَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَسْعَىٰ بَيْنَ يَدَيِ الْمُؤْمِنِينَ وَ ۵۷/۱۲ حد
بِأَيْمَانِهِمْ حَتَّىٰ يُنْزِلُوهُمْ مَنَازِلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ الْقَاسِمِ الْبَجَلِيِّ؛ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ، عَنِ الْعَمْرَكِيِّ بْنِ عَلِيٍّ جَمِيعاً، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ عليه السلام، عَنْ أَخِيهِ مُوسَىٰ عليه السلام مِثْلَهُ.

۵۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے آیہ اللّٰہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ میں مشکوٰۃ (چراغدان) سے مراد فاطمہ ہیں اور فیہا مصباح (اس میں چراغ) میں مصباح سے مراد حسنؑ ہیں اور وہ چراغ شیشہ میں ہے اور شیشہ سے مراد حسینؑ ہیں اور فاطمہ زنان عالم کے درمیان روشن ستارہ ہیں اور وہ چراغ روشن ہے شجر مبارکہ ابراہیم سے۔ تیل اس چراغ کا زیتون ہے جو نہ شرقی ہے نہ غربی یعنی نہ یہودی ہے نہ نصرانی، اس کا روغن روشن ہے یعنی قریب ہے کہ علم اس سے پھوٹ نکلے اور اگرچہ آگ مس نہ کرے تب بھی نور علیٰ نور ہے یعنی امام کے بعد

امام، خدا اس نور سے جس کی چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے یعنی آئمہ کے ذریعہ سے اور اللہ ایسی ہی مثالیں بیان کرتا ہے میں نے پوچھا اور ظلمات سے کیا مراد ہے فرمایا اوّل اس کا صاحب جس کو ڈھانپ لیا۔ ثالث نے تاریک موجیں ایک دوسرے پر چڑھی ہوئی ہیں اور وہ معاویہ اور اس کے زمانے کے فتنے ہیں اور اس میں لم یجعل اللہ لہ نوراً سے یہ مراد ہے جس کو اولاد فاطمہ زہراؑ کے نور سے ہدایت نہ ہوئی اس کے لئے روز قیامت نور نہ ہوگا اور آیت میں جو یہ ہے ان کا نور ان کے سامنے اور داہنی طرف دوڑتا ہوگا تو اس سے مراد آئمہ مومنین ہیں جن کا نور مومنین کے سامنے اور داہنی طرف دوڑے گا اور وہ ان کو منازل جنت کی طرف لے جائے گا۔

(ایسی ہی حدیث حضرت امام موسیٰ علیہ السلام سے بھی مروی ہے)

٦ـ أَحْمَدُبْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ الْحَسَنِ وَمُوسَى بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اللهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى: «يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَاللهِ بِأَفْوَاهِهِمْ» قَالَ: يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا وِلَايَةَ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام ٦١/٩ الص
بِأَفْوَاهِهِمْ، قُلْتُ: قَوْلُهُ تَعَالَى: «وَاللهُ مُتِمُّ نُورِهِ» قَالَ: يَقُولُ: وَاللهُ مُتِمُّ الْإِمَامَةِ وَ الْإِمَامَةُ هِيَ
النُّورُ وَ ذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: «آمِنُوا بِاللهِ وَ رَسُولِهِ وَ النُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا» قَالَ: النُّورُ ٦٤/٨ تغا
هُوَ الْإِمَامُ.

٦۔ ابی الحسن امام رضا علیہ السلام سے میں نے، آیہ "وہ چاہتے ہیں کہ نور خدا کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں اور اس آیت کے متعلق خدا اپنے نور کا تمام کرنے والا ہے پوچھا یہ کیا فرمایا وہ کہتا ہے کہ اللہ امامت کا تمام کرنے والا ہے امامت نور ہے اور ایسا ہی ہے قولِ باری تعالیٰ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور اس نور پر جو ہم نے نازل کیا ہے فرمایا۔ نور سے مراد امام ہے۔

چودہواں باب

آئمہ علیہم السلام ارکان ارض ہیں

(باب أَنَّ الْأَئِمَّةَ هُمْ أَرْكَانُ الْأَرْضِ)

١ـ أَحْمَدُبْنُ مِهْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ عَلِيٍّ؛ وَمُحَمَّدُبْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ جَمِيعاً، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ